روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 6 ستمبر 2007ء 23 شعبان 1428 ہجری 6 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 203

ہم تقویٰ کے طلبگار ہیں

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سفر شروع کرتے وقت یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کے طلبگار ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو اپنی خیر خواہی کے ساتھ ہمارا رفیق سفر ہو جا، اور ہمیں اپنے عہد و پیمان کے ساتھ واپس لوٹانا۔ اے اللہ! زمین کو ہمارے لئے سمیٹ دے۔ اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور زمین کی دوری کو ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! سفر میں بھی تو ہی ساتھی ہے اور گھر میں بھی تو ہی جانشین ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، کسی اندوہناک منظر، اور گھر بار کے لحاظ سے بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مسلم کتاب الحج باب ما یقول اذا رکب الی سفر الحج حدیث نمبر 2392)

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

بیت الجامع اوفن باخ میں ورود مسعود، مالٹا سے آنے والے ایک دوست کی ملاقات اور تاثرات

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل المال لندن

26/اگست 2007ء

حضور انور نے نماز فجر پانچ بجکر پچیس منٹ پر بیت السبوح میں پڑھائی۔ پونے گیارہ بجے صبح حضور انور دفتر میں تشریف لائے اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے پیش ہونے والے بعض معاملات پر ہدایات دیں۔ اس کے بعد ملاقاتوں کا پہلا دور شروع ہوا جو نماز ظہر و عصر تک جاری رہا۔ پونے دو بجے حضور انور نے نماز ظہر و عصر بیت السبوح میں پڑھائیں۔ ملاقاتوں کا دوسرا دور پانچ بجکر تیس منٹ پر شروع ہو کر نماز مغرب و عشاء تک جاری رہا۔ آج حضور انور نے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ایک سو پندرہ خاندانوں کے (جن میں عرب اور جرمن بھی شامل تھے) 475 افراد کو شرف ملاقات عطا فرما کر قلم، چاکلیٹ، انگوٹھیاں اور رومال بطور تبرک دینے کے علاوہ مختلف مسائل سننے کے بعد حسب حالات ہدایات، مشورے اور دعائیں دیتے ہوئے ہر ایک کی کسی نہ کسی رنگ میں مسیحائی فرمائی۔ جو بھی ملاقات کرنے کے بعد حضور انور کے دفتر سے باہر آتا تو اس کی خوشی یہ کہہ رہی ہوتی کہ

نظر مسرور کا اعجاز مسیحائی ہے
قلب کو چین ملا جسم میں روح آئی ہے

آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس عرصے کے دوران جمع ہونے والی ڈاک مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے تیار کروا کر حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر بھجوائی۔

آج سارا دن دھوپ رہی اور ہلکی ہلکی ہوا چلتی رہی اور موسم نہایت خوشگوار رہا۔

27/اگست 2007ء

حضور انور نے نماز فجر پانچ بجکر تیئس منٹ پر بیت السبوح میں پڑھائی۔ حضور انور کا آج کا دن بھی احباب سے ملاقاتوں میں گزرا۔ دس بجکر تیس منٹ پر حضور انور دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جو ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔ ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے نماز ظہر و عصر بیت السبوح میں پڑھائیں۔ پانچ بجکر تیس منٹ پر حضور انور دفتر تشریف لائے اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کو کل کے پروگرام کے بارے میں ہدایات نوٹ کروائیں اور ملاقاتوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا جو نماز مغرب و عشاء تک جاری رہا۔

وہ بچے، بوڑھے، نوجوان، مرد و زن جن کی آج ملاقات تھی وہ صبح سے ہی بیت السبوح میں آنا شروع ہو گئے تھے اور بڑے سکون اور بیتابی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ اپنی باری کا انتظار کرتے رہے۔ اپنے آقا سے ملنے کے شوق میں انتظار کا بھی عجیب مزہ ہے۔ جو آج صرف اور صرف حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ہی میسر ہے۔ جب کسی پروانہ خلافت کا یہ شوق اپنی مراد کو پا لیتا ہے تو پھر اس کے چہرے کا سکون اور خوشی ہر دیکھنے والے کو بھی محسوس ہوتی ہے۔

آج مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 111 خاندانوں کے 499 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کر کے اپنی اپنی ضرورت کے مطابق حضور انور سے فیض حاصل کیا۔ آج ایک جرمن فیملی کو حضور انور نے از راہ شفقت قریباً نصف گھنٹے کا وقت عطا فرمایا۔ جس میں ان کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور دین حق کے متعلق مختلف سوالوں کے بارہ میں گفتگو ہوتی رہی۔ نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء بیت السبوح میں پڑھائیں اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اس عرصہ کے دوران جمع ہونے والی تمام ڈاک تیار کروا کر مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے حضور انور کی رہائش گاہ پر بھجوائی۔

آج بھی سارا دن موسم خوشگوار رہا۔

28/اگست 2007ء

حضور انور نے نماز فجر پانچ بجکر پچیس منٹ پر بیت السبوح میں پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی سے طلوع آفتاب کا وقت دریافت کیا اور فرمایا کہ وقت آگے کی طرف جا رہا ہے اس لئے اب نماز فجر کا وقت بھی تبدیل کریں۔

حضور انور دس بجکر چالیس منٹ پر دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نماز ظہر و عصر تک جاری رہا۔ حضور انور نے واقفین نو بچوں کو ''دس شرائط بیعت'' والی کتاب بطور تحفہ دینے کے لئے ملاقاتوں کے دوران جب بھی وقت ملتا 117 کتب پر دستخط فرمائے۔

ایک بجکر پچپن منٹ پر نماز ظہر و عصر بیت السبوح میں پڑھائیں۔ پانچ بجکر تیس منٹ پر ملاقاتوں کا دوسرا دور شروع ہوا جو سات بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔ آج 100 خاندانوں جو البانیہ، مالٹا، نائیجر، پاکستان اور جرمنی سے تعلق رکھتے تھے، کے 395 احباب کو حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا اور ہر ایک کی حضور انور نے اس کی ضرورت کے مطابق مسیحائی فرمائی۔

(باقی صفحہ 12 پر)

مجلّہ AACP

سال 2007ء کے لئے AACP کے مجلّہ کی تیاری جاری ہے۔ کمپیوٹر کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور طلباء سے درخواست ہے کہ مختلف عناوین پر اپنے مضامین مندرجہ ذیل e-mail ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

articles@aacp.info

رابطہ کے لئے ای۔میل gs@aacp.info

(چیئرمین AACP)

AMA کا سوونیئر

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایک باتصویر سوونیئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس ضمن میں احمدی ڈاکٹرز سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے آرٹیکلز کی اشاعت کے سلسلہ میں ایڈیٹوریل بورڈ سے رابطہ فرمائیں۔ ان آرٹیکلز میں درج ذیل عناوین کو مدنظر رکھا جا سکتا ہے۔

دینی احکامات۔ آنحضرت ﷺ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات۔ طبی میدان میں جماعتی خدمات۔ کیس ہسٹریز، کیس ریویو، ریسرچ ورک۔ ایسوسی ایشن کی تاریخ، ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد اور ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے کی جانے والی خدمات وغیرہ

ایڈیٹوریل بورڈ

☆ خاکسار ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

☆ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ

☆ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ

فون: 047-6211373,6213970,6213909

فیکس: 047-6212959

ای میل: amapak@gmail.com

(صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

چھ ستمبر

چھ ستمبر نے جو دی قلب مسلماں کو جھنجھوڑ
نیند کے دشت سے احساس کا آہو نکلا

ایک مرکز پہ درخشاں ہوئی روح اسلام
کفر کے شر سے پھر اک خیر کا پہلو نکلا

میرے جانباز دلیروں کی شجاعت ہے عظیم
دین توحید کا نور ان کے عزائم پہ نثار

شہر اقبال ہو، لاہور ہو، سرگودھا ہو
میرے مامن کا تو ہر قریہ ہے شیروں کی کچھار

دب نہیں سکتی اندھیروں سے صداقت کی کرن
دن نکلتا ہے شکست شب یلدا کے لئے

چھ ستمبر نے پھر ایک بار دیا ہے یہ ثبوت
وقف ہے نصرت حق ملت بیضا کے لئے

یہ مرا ملک ہے اور اس کی حدیں میری ہیں
بات یہ ذہن میں دشمن کے بٹھا دی میں نے

ملک و ملت کے تحفظ کی قسم ہے ثاقب
خرمن کفر میں اک آگ لگا دی میں نے

ثاقب زیروی

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

❁ مکرم محمد اکرم بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ محلّہ احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ احمد نگر کے ایک طفل عزیزم خواجہ عدیل احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے عرصہ اڑھائی سال میں مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ کے زیرنگرانی قرآن کریم حفظ کرلیا ہے بچے کے والد کی 11 سال قبل وفات ہوگئی تھی ان کی خواہش پر قرآن حفظ کیا ہے۔اس کی والدہ محترمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ نے اپنے گھر واقع احمد نگر میں بعد از نماز جمعہ تقریب آمین منعقد کروائی جس میں مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے عزیزم سے تلاوت سننے کے بعد دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کے معانی سمجھنے اوران پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تصحیح اعلان دارالقضاء

خمورخہ 27/اگست کے الفضل میں اعلان زیرعنوان مکرم مرزا افتخار الدین صاحب بابت ترکہ مکرم مرزا ابراہیم احمد صاحب میں قطعات نمبر 13-14/4 محلّہ دارالرحمت ربوہ کی بجائے غلطی سے 13-14/14 لکھ دیا گیا تھا براہ کرم درستگی فرمالیں۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

داخلہ دارالصناعۃ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔آٹو مکینک ۔2۔ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ
3۔ووڈورک

ایوننگ سیشن

1۔آٹو الیکٹریشن ۔2۔جنرل الیکٹریشن۔
3۔پلمبرنگ

❁ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ رفوی نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

❁ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

❁ کلاسز باقاعدہ جاری ہیں۔

❁ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

❁ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

درخواست دعا

❁ مکرم ذوالقرنین صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ دماغ میں سوزش کی وجہ سے (جھنگ میں) سخت بیمار ہیں اور نیم بے ہوش ہیں۔ ان کی کامل صحت و عافیت کے لئے احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ڈاکٹرز ہسپتال میں انجیو گرافی متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد طارق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا چھوٹا بیٹا عزیزم سدید احمد عمر 1 سال خون کے مرض ہیموفیلیا میں مبتلا ہے۔تکلیف رہتی ہے احباب جماعت سے جلد شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور کو چند ماہ قبل ٹانگ کے اوپر والے حصہ کا فریکچر ہوا تھا۔ ہڈی میں سخت ضرب آئی تھی۔ علاج کروا رہے ہیں لیکن ابھی تک آرام نہیں آیا۔ چلنے سے تکلیف ہوتی ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ ربقہ زاہدہ صاحبہ بنت مکرم عبدالرحمان صاحب شاکر مرحوم دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری باجی مکرمہ محمودہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب مقیم گلاسگو چند روز ہوئے اوپن ہارٹ سرجری (بائی پاس) کے کامیاب مراحل سے گزریں لیکن بعد کی مشکلات درپیش ہیں اور فی الحال I.C.U میں ہیں سانس لینے میں دشواری ہے اور کمزوری محسوس ہوتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پیچیدگیوں سے نجات دے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ کپڑے کا تھیلا

❁ ایک دوست کو کپڑے کا ایک تھیلا راستہ میں پڑا ملا ہے جس میں کچھ اشیاء ہیں جن صاحب کا ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے وصول کرلیں۔

(صدر عمومی لوکل صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشرو پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

دفاع وطن کا حق ادا کرنے والا ہیرو

جنرل عبدالعلی ملک

مؤقر اخبارات ورسائل اور تجزیہ نگاروں کے اعترافات

ستمبر 1965ء کی جنگ کا ذکر اور سبب بیان کرنے کیلئے آپریشن گرینڈ سلیم (GRAND SLAM) سے بات شروع کرنی ہوگی۔ یہ آپریشن بھارت کی جانب سے آزاد کشمیر کے کچھ علاقوں پر قابض ہوجانے کے سبب مقبوضہ کشمیر میں چھمب جوڑیاں کے بھارتی مورچوں کو تباہ کرکے اکھنور پر قبضہ کرنے اور دشمن کی سپلائی لائن کاٹ کر اسے بے بس و مفلوج کرنے کی غرض سے یکم ستمبر 1965ء کو شروع کیا گیا تھا۔ اس آپریشن کی عملی کارروائی اور قیادت پاکستانی فوج کے دلاور اور باکمال جنرل اختر ملک کے سپرد تھی اور وہ حیرت انگیز پیش رفت کرتے ہوئے دریائے توی عبور کرکے اکھنور پر حملہ آور ہونے کی تیاری کررہے تھے کہ اچانک انہیں پیش قدمی سے روک دیا گیا جو ہر لحاظ سے ایک افسوسناک اور گھاٹے والا فیصلہ تھا چنانچہ انگریزی مضمون "OPERATION GRAND SLAM,1965" (مطبوعہ "ڈیلی ٹائمز" لاہور مورخہ 4/اکتوبر 2003) کے فاضل مضمون نگار بریگیڈیئر (ر) شوکت قادر اپنے متذکرہ مضمون کے آخری حصہ میں یہ المناک حقیقت واضح کرتے ہیں کہ:۔

"کامگار کمانڈر (جنرل اختر ملک ۔ مترجم) کو واپس آنے کا حکم دے کر قیمتی وقت ضائع کردیا گیا..... اس دوران اکھنور کو اضافی کمک کے ذریعے مضبوط بنالیا گیا اور وہ ہدف ناقابل حصول ہوگیا.....شاید اگر اکھنور پر قبضہ ہوجاتا اور ہندوستان کی سپلائی لائن کاٹ دی جاتی تو ہندوستان کبھی بھی سیالکوٹ پر حملہ آور نہ ہوتا!!"۔

(مضمون مطبوعہ "ڈیلی ٹائمز" (انگریزی) مورخہ 4-10-2003)

جیسا کہ بریگیڈیئر (ر) شوکت قادر کے متذکرہ بالا مضمون سے واضح ہوتا ہے اگر جنرل اختر ملک کو آپریشن گرینڈ سلیم مکمل کرنے کا موقع دیا جاتا اور ہندوستان کی سپلائی لائن کاٹ کر اس کی فوج کو مفلوج کردیا جاتا تو ہندوستان کو پاکستان کے دونہایت ہی اہم شہروں لاہور اور سیالکوٹ پر پوری قوت سے حملہ آور ہونے کی ہمت وسکت ہی باقی نہ رہتی اور جنگ 1965 کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں جنرل (ر) محمد شفیق "ایوان وقت" میں منعقدہ مذاکرہ (مطبوعہ "نوائے وقت میگزین" سنڈے سپیشل 7 ستمبر 2003ء) میں بیان کرتے ہیں۔

"پاکستانی افواج کا ہدف اکھنور پر قبضہ کرنا تھا جس کیلئے فوجی دستہ کی کمان جنرل اختر حسین ملک کر رہے ہیں۔ یہ حملہ اتنا اچانک کیا گیا کہ ہندوستانی افواج اپنے مورچے چھوڑ کر بھاگ نکلیں اور اکھنور پر قبضہ کے امکانات روشن ہوگئے تھے۔ اگر اکھنور پر پاکستانی افواج کا قبضہ ہوجاتا تو ہندوستان (اپنی جنگی حکمت عملی کے لحاظ سے) جنگ ہار چکا تھا۔ نہ وہ سیالکوٹ پر اپنی Main Forces یلغار کو عملی جامہ پہنا سکتا اور نہ ہی کشمیر میں اپنے آپ کو اس قابل بنا سکتا کہ اپنا قبضہ جاری رکھ سکے یہ ایک ایسا موقع تھا جس کو پاکستان فوج نے اپنی نااہلی سے گنوادیا۔ ہوا یہ کہ جب جنرل اختر ملک کامیابی سے پیش قدمی کررہے تھے اس وقت ان کو کمان سے ہٹا دیا گیا"۔

(بیان مطبوعہ نوائے وقت میگزین سنڈے سپیشل مورخہ 7-9-2003 ص 17)

کشمیر (چھمب محاذ) میں بری طرح مغلوب و پسپا ہونے اور لاہور پر (6 ستمبر 1965ء) قبضہ کرنے پر ناکام ہونے کے بعد بھارت نے سارا زور سیالکوٹ کے علاقہ کو فتح کرنے پر لگادینے کی منصوبہ بندی کی۔ بھارت کا یہ منصوبہ نہایت ہی خطرناک تھا اس سلسلہ میں معروف وکہنہ مشق صحافی عنایت اللہ اپنی مستند کتاب "بدر سے باٹا پور تک" کے ص 67 پر بھارتی منصوبہ کے متعلق تحریر کرتے ہیں:۔

"بھارتی ہائی کمان کے پلان کے مطابق انڈین آرمی کا دوسرا بڑا حملہ سیالکوٹ پر تھا۔ بھارتیوں کے تباہ شدہ ٹینکوں اور جنگی قیدیوں سے جو آپریشن آرڈر ملے ہیں ان سے تصدیق ہوئی کہ سیالکوٹ پر بکتر بند ڈویژن سے حملہ کیا جائے گا اور یہ ڈویژن سیالکوٹ کے دفاع کو کچلتا ہوا گوجرانوالہ اور وزیرآباد کے درمیان جی ٹی روڈ کو کٹ کرکے چناب تک کے علاقے پر قبضہ کرے گا"۔

(کتاب "بدر سے باٹا پور تک" ص 67)

چونڈہ کے میدان کی مرکزی حیثیت

سیالکوٹ کے علاقہ میں ہندوستان کی خطرناک یلغار کا سب سے بڑا معرکہ چونڈہ کے میدان میں پیش آیا اور اس معرکہ میں احمدی سپوت بریگیڈیئر عبدالعلی (بعد میں جنرل عبدالعلی) نے مرکزی کردار ادا کیا اور بھارتی حملہ آور فوج کے ساتھ کامیاب لڑائی لڑی۔ اس سلسلہ میں جنرل گل حسن (سابق کمانڈر انچیف پاکستان آرمی) اپنی کتاب "یاداشتیں" (پبلشر آکسفورڈ یونیورسٹی پریس) میں یہ حقیقت درج کرتے ہیں۔

"24 بریگیڈ جو آگے چل کر چونڈہ کا محافظ بنا اور جس کے کمانڈر بریگیڈیئر (بعد میں لیفٹیننٹ جنرل) عبدالعلی ملک تھے، کو کہا گیا کہ وہ جسڑ کے دفاع میں مدد کریں" پھر جنرل گل حسن اپنی کتاب کے صفحہ 192 پر یہ حقیقت بھی بیان کرتے ہیں کہ "اگرچہ (بریگیڈیئر) عبدالعلی ملک کو اپنی فوج کا کچھ حصہ جسڑ کے مقام کی طرف روانہ کرنا پڑا لیکن انہوں نے اس سلسلہ میں اندھا دھند قدم نہیں اٹھایا اور عبدالعلی کی اس بصیرت کی وجہ سے ہمارا دفاع کامیاب رہا"۔ (یاداشتیں صفحہ 192)

جنرل گل حسن چونڈہ کی اہمیت کے بارے میں مزید لکھتے ہیں:۔

"چونڈہ ہمارے دفاع کی بنیاد تھا۔ چونڈہ کا دفاع ٹوٹ جاتا تو سیالکوٹ کا دایاں حصہ خطرے میں پڑ جاتا اسی طرح بھارتی چونڈے سے آگے گزر کر مرالہ راوی نہر پر مورچہ بند ہوجاتے۔ سیالکوٹ وزیرآباد سڑک خطرے میں پڑ جاتی اور نتیجۃً دشمن لاہور راولپنڈی روڈ پر آدھمکتا جس کے نتائج بیان کرنے کی حاجت نہیں"۔ (یاداشتیں ص 194)

چونڈہ پر قبضہ کرنے کی وجہ

معروف صحافی عنایت اللہ اپنی کتاب "بدر سے باٹا پور تک" میں واضح کرتے ہیں:۔

"دشمن دراصل چونڈہ کے وسیع میدان پر قبضہ کرکے اسے مزید مضبوط اڈا بنانا اور یہاں سے آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ چناب تک کے علاقے پر قبضہ کرنے کیلئے اسے ایسے اڈے کی شدید ضرورت تھی۔ یہ ایک ایسی وجہ تھی کہ چونڈہ جنگ عظیم دوم کے بعد جنگوں کی تاریخ میں ٹینکوں کی دوسری بڑی جنگ کا میدان بن گیا۔ جنگ ستمبر میں اس جنگ کو فیصلہ کن جنگ تسلیم کیا گیا ہے کیونکہ بھارت کا بکتر بند ڈویژن ہندو کی جنگی قوت کے غرور اور فخر کی حیثیت رکھتا تھا۔ جنرل چوہدری کو ذاتی طور پر بھی اس بکتر بند قوت پر بہت ناز تھا۔ اس میں اس کی اپنی ٹینک رجمنٹ، سولہویں کیولری بھی تھی جسے اس نے "فخر ہند" کا خطاب دے رکھا تھا۔ اسی ٹینک ڈویژن کے نشے میں جنرل چوہدری اپنے آپ کو ٹینکوں کی جنگ کا ماہر کہا کرتا تھا"

(کتاب "بدر سے باٹا پور تک" ص 71-70)

پھر اپنی کتاب کے ص 194 پر لکھتے ہیں۔

"سیالکوٹ بلکہ پاکستان کی سلامتی کا دارومدار اسی جنگ کی ہارجیت پر تھا" سابق کمانڈر انچیف پاکستان آرمی جنرل گل حسن اس بات کی حرف بحرف تصدیق کرتے ہیں "چونڈہ ہمارے دفاع کا بنیادی اور فیصلہ کن مقام تھا"

(جنرل گل حسن کی "یاداشتیں" ص 193)

علی جاگ رہا تھا

معروف مضمون نویس جناب معین باری ماضی میں فوج میں میجر کے عہدے پر فائز تھے جنگ ستمبر 1965ء میں وہ سیالکوٹ سیکٹر میں فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اُن کا ایک مضمون "جنرل ٹکا خان کی یاد میں" "نوائے وقت کی 7/اپریل 2002ء کی اشاعت میں شامل ہے اس میں وہ اس تاریخی حقیقت کا اظہار کرتے ہیں۔

الف) "اگرچہ بھارتی آرمرڈ ڈویژن اور دو انفنٹری ڈویژنوں نے چاروا کی طرف سے سیالکوٹ پر حملہ کردیا تھا لیکن اس وقت تک پاکستانی ہیڈ کوارٹرز میں کوئی ایسی اطلاع نہ تھی۔ اُسی وقت 8 ستمبر 9 بجے کے قریب بریگیڈیئر عبدالعلی ملک نے جنرل ٹکا خان کو اطلاع دی کہ سینکڑوں بھارتی ٹینک چاروا کی سمت سے حملہ آور ہو رہے ہیں"

("نوائے وقت" مورخہ 7/اپریل 2002ء)

چونڈہ کے دفاع پر مامور

معین باری اپنے مضمون میں تحریر کرتے ہیں۔

"بھارتی آرمرڈ ڈویژن اور دو انفنٹری ڈویژنوں نے چاروا کی سمت سے ہوتے ہوئے چوبارہ اور پھلوارہ کی سمت پیش قدمی شروع کردی۔ جنرل ٹکا خان نے عبدالعلی کے بریگیڈ کو چونڈہ کے دفاع پر لگایا اور ساتھ یہ حکم بھی دیا کہ اگر سیالکوٹ پر بھارتی حملہ آور ہوں تو بریگیڈ شہر کی حفاظت کرے"۔

("نوائے وقت" مورخہ 7-4-2002)

دشمن کی طاقت

سیالکوٹ کے ایریا میں دشمن نے 8 ستمبر کو حملہ شروع کیا دشمن نے جس زبردست قوت سے جنگ جیتنے کی کوشش کی اس کی تفصیل باخبر صحافی عنائت اللہ نے اپنی کتاب "بدر سے باٹا پور تک" (ص 67) پر درج کی ہے۔

نمبر 1۔ بکتر بند (ٹینک) ڈویژن

نمبر 2۔ چھبیس انڈین انفنٹری ڈویژن

نمبر 3۔ نمبر 14 انفنٹری ڈویژن

نمبر 4۔ چھ مونٹین ڈویژن

(کتاب "بدر سے باٹا پور تک" ص 67)

پاک آرمی کے ایک سابقہ پبلک ریلیشنز آفیسر جناب ای۔اے۔ایس بخاری کا ایک مضمون بعنوان "چونڈہ" روزنامہ جنگ مورخہ 12 مئی 1997ء میں شائع ہوا ہے۔ مضمون کے کالم نمبر 1 میں انہوں نے سیالکوٹ کے علاقہ پر بھارتی حملہ آور فوج کی وہی تفصیل بیان کی ہے۔ جو ہم گذشتہ سطور میں کتاب "بدر سے باٹا پور تک" سے درج کرچکے ہیں۔ قارئین کرام کی دلچسپی اور معلومات کیلئے متذکرہ مضمون (مطبوعہ جنگ) سے کچھ اور دلچسپ حقائق درج کئے جائیں گے۔

مشہور ترین میدان جنگ

ستمبر 1965ء کی ہندو پاک جنگ میں میدان چونڈہ کو یہ امتیاز بھی حاصل ہوا کہ یہاں جنگ عظیم کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی جنگ لڑی گئی اس سلسلہ میں جنرل (ر) محمد شفیق اپنی یادیں تازہ کرتے ہوئے بتاتے ہیں۔

’’میں ایک کمپنی میں کمانڈر کی حیثیت سے چونڈہ کا دفاع کرنے پر مامور تھا جو جنگ 1965ء کا شدید ترین اور مشہور ترین میدان جنگ تھا۔ یہاں نہ صرف ٹینکوں کی جنگیں ہوئیں بلکہ پیادہ فوج کی دستی لڑائیاں بھی ہوئیں......‘‘۔

(رپورٹ جنگِ ستمبر ’’مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین‘‘ مورخہ 7 ستمبر 2003 ص 17 کالم نمبر 2)

بھارتی ٹینکوں کا قبرستان

وطن عزیز کے کہنہ مشق اور معروف صحافی جناب شریف فاروق کی مشہور کتاب ’’پاکستان میدان جنگ میں‘‘ جو جنگ ستمبر کے چند ماہ بعد منظر عام پر آ گئی تھی کے ص 119 پر تحریر ہے۔

’’یہ لڑائی جنگ عظیم کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی لڑائی شمار ہوتی ہے‘‘ اسی کتاب کے ص 244 پر بریگیڈیئر (بعد میں جنرل) عبدالعلی کے متعلق لکھا ہے ’’انھوں نے چونڈہ کے محاذ بھارتی ٹینکوں کے حملہ کو قبرستان میں تبدیل کر دیا‘‘۔

(’’پاکستان میدان جنگ میں‘‘ ص 244)

جنرل ٹکا خان کا شاندار خراج تحسین

جنگ 1965ء کے ایک ہیرو اور سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل ٹکا خان نے روزنامہ خبریں کے ساتھ اپنی خصوصی بات چیت میں بتایا:

’’سات اور آٹھ ستمبر کی رات چیف آف جنرل شیر بہادر اور کور کمانڈر جنرل رانا نے مجھے جی ایچ کیو طلب کیا اور کہا کہ سیالکوٹ کے محاذ پر حالات ٹھیک نہیں ہیں کیونکہ اس وقت یہ افواہیں گردش میں تھیں کہ بھارتی فوج وزیر آباد سمبڑیال اور سرگودھا میں پیرا شوٹ لینڈنگ کر رہی ہے۔ چنانچہ میں نے ہی 15 ڈپو کے طور پر سیالکوٹ کا چارج سنبھالا....... جنرل ٹکا خان نے جنگ ستمبر کے لمحات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ جب میں نے سیالکوٹ میں کنٹرول سنبھالا تو اس وقت جنرل عبدالعلی چونڈہ کے محاذ پر دشمن کے دانت کھٹے کر رہے تھے۔ اگرچہ انہیں دشمن کے ٹینکوں کا سامنا تھا لیکن میں نے جنرل عبدالعلی کی مدد کیلئے ایک پلٹن مزید روانہ کر دی اور انہوں نے دشمن کو پانچ چھ میل پیچھے دھکیل دیا‘‘۔

(روزنامہ ’’خبریں‘‘ مورخہ 6 ستمبر 1993ء)

معرکہ چونڈہ کی کچھ تفصیلات

حقیت یہ ہے کہ 8 ستمبر سے لے کر جنگ بندی ہونے تک تقریباً 16 دن بھارتی فوج کی یہ سرتوڑ کوشش رہی کہ کسی طرح چونڈہ کے محاذ پر فتح حاصل کر کے پاکستان کو ناقابل برداشت و ناقابل بیاں نقصان پہنچایا جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے جنرل عبدالعلی اور ان کے جانباز ساتھیوں کو بھارتی فوج کی تمنا اور کوشش کو پوری طرح ناکام و نامراد بنانیکی ہمت اور توفیق عطا فرمائی۔

اس محاذ پر زبردست مقابلہ کی چیدہ چیدہ تفصیل معروف صحافی عنایت اللہ کی مستند کتاب ’’بدر سے باٹا پور تک‘‘ سے پیش کی جاتی ہے۔

(الف) صحافی عنائت اللہ اپنی کتاب کے ص 184 پر لکھتے ہیں:۔

’’8 ستمبر کی صبح دشمن کے آرمرڈ ڈویژن کے ٹینک نخنال سے معراج تک پھیل گئے تھے اور بڑھے چلے آ رہے تھے۔ جنرل عبدالعلی نے ٹینک رجمنٹ اور پنجاب رجمنٹ کو مقابلے کیلئے بھیج دیا اور انہیں حکم دیا کہ خواہ کتنی ہی قربانی کیوں نہ دینی پڑے، دشمن کو روکو اور برباد کرو۔ 25 کیولری کے افسروں اور ٹینک سواروں نے جس حب الوطنی کا مظاہرہ کیا وہ معجزے سے کم نہیں۔ صرف تین سکواڈرن بھارت کے پورے آرمرڈ ڈویژن سے ٹکر لینے آگے چلے گئے تھے۔

(’’بدر سے باٹا پور تک‘‘ ص 184)

صحافی عنائت اللہ آگے لکھتے ہیں:۔

’’جنرل عبدالعلی نے پاک فضائیہ اور مزید انفنٹری کی مدد مانگی۔ انہیں نمبر 14 بلوچ رجمنٹ دے دی گئی جس کی کمان کرنل (اب بریگیڈیئر) ظفر خان شنواری کے ہاتھ میں تھی۔ پاک فضائیہ کے شہباز بروقت پہنچ گئے جو دشمن پر قہر الٰہی بن پر جھپٹے۔‘‘ (ص 185)

پھر پہلے دن کے معرکہ کے سلسلہ میں یہ بھی لکھتے ہیں

’’پہلے روز کے معرکے میں ہماری صرف ایک ٹینک رجمنٹ، ایک انفنٹری بٹالین اور ایک توپخانہ رجمنٹ نے دشمن سے تقریباً پانچ میل علاقہ واپس لے لیا سب سے بڑی اور اہم کامیابی یہ کہ ’’آپریشن نیپال‘‘ کی دھجیاں اڑ گئیں اور 72 گھنٹوں میں پاکستان کو دو حصوں میں کاٹ کر شکست دینے کا خواب گڈ گور میں درگور ہو گیا‘‘۔ (’’بدر سے باٹا پور تک‘‘ ص 191)

16 ستمبر کا معرکہ

صحافی عنائت اللہ لکھتے ہیں۔

’’16 ستمبر دشمن نے جیسوراں کی طرف سے حملہ کیا۔ اسے وہ خالی علاقہ سمجھ رہا تھا مگر وہاں اپنے ٹینک اور پیادہ دستے گھاٹ میں بیٹھے تھے۔ دشمن کو یہاں تک آگے آنے دیا گیا کہ وہ چونڈہ ریلوے سٹیشن تک پہنچ گیا دراصل بھارتی سڑک کے پانچویں سنگ میل تک پہنچنا چاہتے تھے جس کے لئے بھارتی ہائی کمان نے اعلان کر رکھا تھا کہ جو سڑک کو اس سنگ میل سے کاٹے گا، اسے مہاویر چکر دیا جائے گا۔ چونڈہ ریلوے سٹیشن کے قریب ہی ’’جے ہند‘‘ کا نعرہ بلند ہوا اور اس کے ساتھ ہی بھارتیوں پر تینوں اطراف سے قیامت ٹوٹ پڑی یہ جنرل عبدالعلی ملک کا بریگیڈ تھا۔ بھارتی ٹینک اور پیادہ سپاہی تیزی سے تباہ و برباد ہونے لگے لیکن بھارتیوں نے اس روز جرأت اور ہمت واستقلال کا مظاہرہ کیا۔ وہ اس معرکے میں ٹینک پہ ٹینک اور پلٹن پہ پلٹن جھونکتے چلے گئے۔ یہ چونڈے کا ایک اور شدید اور بھیانک معرکہ تھا جس میں دشمن کا بے دریغ نقصان ہو رہا تھا......اس نے پانچویں سنگ میل تک پہنچے کیلئے یکے بعد دیگرے تین یونٹ کمانڈر (کرنل) مروالئے مگر دباؤ کم نہ کیا شام کے اندھیرے کے ساتھ ہی بھارتی ڈھیلے پڑ گئے کیونکہ اب ٹینک ان کا ساتھ نہیں دے سکتے تھے اندھیرا گہرا ہوتے ہی معرکہ ختم ہو گیا۔ بریگیڈیئر عبدالعلی ملک کے جانبازوں کو جس قدر خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے لیکن دشمن بھی شاباش کا حق دار ہے جس نے دو ہزار سے زائد افسر اور جوان مروالئے اور کئی قیدی چھوڑ گیا‘‘۔

(’’بدر سے باٹا پور تک‘‘ ص 76)

18 ستمبر کی کچھ جھلک

18 ستمبر کی صبح ہمارے ایک بکتر بند بریگیڈ نے بریگیڈیئر ریاض الکریم کی قیادت دشمن پر حملے شروع کر دیئے۔ دوسری طرف جنرل عبدالعلی ملک نے حملہ کیا۔ ان حملوں کے دوران دشمن کے نقصانات کا پتہ چلا۔ لاشوں پر لاشیں پڑی تھیں۔ جگہ جگہ ٹینک اور گاڑیاں جل رہی تھیں، ہمارے حملہ آور دستے دشمن کی لاشوں پر پیش قدمی کر رہے تھے یہ حملے جذبے کے زور پر کئے گئے تھے پاک فضائیہ کے شاہبازوں نے خطرناک حد تک نیچے آ آ کر دشمن کے ٹینکوں کو تباہ کیا۔ ان دونوں حملوں کے درمیان دشمن کو پیس ڈالا گیا اور اس سے جیسوراں اور سدریکے کے اہم مقامات واپس لے لئے گئے‘‘۔

(بدر سے باٹا پور تک ص 221،222)

بھارت کا خطرناک حملہ

صحافی عنائت اللہ تحریر کرتے ہیں:۔

18/19 ستمبر کی رات دشمن نے آخری بازی لگائی دن کے وقت وہ اتنے ٹینک تباہ کرا چکا تھا کہ اب اس میں دن کے بکتر بند حملے کی ہمت نہیں رہی تھی۔ پیچھے سے کمک کے راستے ہماری بڑی توپوں اور شاہبازوں نے بند کر دیئے تھے۔ اب دشمن نے حملوں کا یہ انداز اختیار کیا کہ رات کے وقت انفنٹری کو آگے کر کے حملہ کیا اور ٹینکوں کو پیچھے رکھا تا کہ انفنٹری جو علاقہ لے لے وہاں ٹینک جا کر کھلبلی مچا دیں اور علاقے پر قابض ہو جائیں۔ دشمن کا یہ شدید حملہ چونڈہ اور بدیانہ پر تھا......دشمن چونڈہ ریلوے سٹیشن تک پہنچ گیا..... جنگ کی صورت حال نازک اور خطرناک تھی۔ جنرل ابرار حسین نے جنرل عبدالعلی ملک سے کہا کہ جہاں کہیں بھی ہو چونڈہ سے مورچے نہ اکھڑیں۔ جنرل علی نے انہیں یقین دلایا اور یہ بھی کہ دیا کہ آج رات دشمن کچھ حاصل کر کے ہی رہے گا لیکن وہ چونڈہ نہیں ہوگا‘‘۔

(بدر سے باٹا پور تک ص 223،224)

آگے چل کر ص 226 اور 227 پر عنائت اللہ تحریر کرتے ہیں:۔

’’رات بھر جنگ جاری رہی۔ سحر کے وقت دشمن کے ایک انفنٹری بریگیڈ نے ’’جے ہند‘‘ کا نعرہ لگایا اور چونڈہ کی سمت حملہ کیا۔ ہماری پچیسویں کیولری کے ٹینکوں نے اس بریگیڈ کو گھیرے میں لے کر چھوٹی بڑی گنوں کا فائر کھول دیا۔ نصف گھنٹے بعد دور دور تک میدان لاشوں سے بھر گیا۔ بھارتی سپاہی ادھر ادھر بھاگنے لگے اور بہت ایسے تھے جنہوں نے ہتھیار ڈال دیئے اور قید میں آ گئے‘‘۔

بھارت کا غرور چونڈہ کی مٹی میں

صحافی عنائت اللہ میدان چونڈہ میں بھارتی یلغار کا انجام یوں لکھتے ہیں:۔

’’19 ستمبر کا دن پاکستان کی تاریخ کا اہم ترین دن ہے۔ اس روز بھارت کا فخر اور غرور چونڈہ کی مٹی میں مل گیا اپنے آمرڈ ڈویژن کو بھارت کے جنگ پسند حکمران اپنی آن اور اپنا فخر سمجھتے تھے اور اس قوت پر انہیں اس قدر بھروسہ تھا کہ جنرل چوہدری نے ’’آپریشن نیپال‘‘ کی کامیابی کا وقت صرف بہتر (72) گھنٹے مقرر کیا تھا‘‘۔

(بدر سے باٹا پور تک ص 227)

محافظ چونڈہ

روزنامہ ’’جنگ‘‘ مورخہ 12 مئی 1997ء میں پاک فوج کے ایک سابق ریلیشنز آفیسر ای۔اے۔ ایس بخاری کا ایک مضمون بعنوان ’’چونڈہ‘‘ شائع ہوا ہے جس کے پہلے پیرا میں صاحب مضمون تحریر کرتے ہیں۔

’’اس میں تو کوئی شک نہیں کہ چونڈہ ایک زبردست معرکہ تھا اور ایک مرکزی مقام ہونے کے سبب سے اس جگہ کی اہمیت بہت زیادہ تھی اور شاید ہندوستانی فوج اسے مرکز بنا کر گوجرانوالہ کے قریب جی ٹی روڈ کو کاٹنے کی لگن میں تھی اور اس لحاظ سے بریگیڈیئر ملک عبدالعلی جو کہ ’’محافظ چونڈہ‘‘ کہلاتے ہیں اور 24 بریگیڈ کے کمانڈر تھے خوب جانتے تھے اور یہ سچ ہے کہ اگر چونڈہ دشمن کے ہاتھ آ جاتا تو سب کچھ دشمن کے ہاتھ آ جاتا مگر کافی مارکیٹ کے بعد دشمن ملک عبدالعلی کو مغلوب نہ کر سکا اور نہ ہی چونڈہ لے سکا‘‘۔

صدر ایوب کا زبردست خراج تحسین

جناب ای۔اے۔ایس بخاری اپنے مضمون میں یہ شاندار واقعہ تحریر کرتے ہیں:۔

''جب جنگ کی شدت میں ذرا کمی ہوئی تو فیلڈ مارشل ایوب صاحب پسرور تشریف لائے اور انہوں نے افسروں سے خطاب کے دوران یہ الفاظ استعمال کئے:۔

''چونڈہ میں معرکے میں کیا ہوا (یہ تو سب کو معلوم ہے)۔ ہندوستان نے زبردست حملہ کیا (دو ڈویژنوں سے) مگر علی وہاں موجود تھا''۔ اس کا انگریزی متن شاید زیادہ مؤثر رہے گا جو کہ پیش خدمت ہے تاکہ ناظرین اس سے لطف اندوز ہوسکیں۔

REFERRING TO RATTLE OF CHAWINDA .FM AYUB KHAN SAID .... LOOK WHAT HAPPENED HERE IN CHAWINDA, THE INDIANS ATTACKED BUT ALI WAS THERE

متذکرہ مضمون کا آخری پیرا بھی خوب پُر لطف ہے ملاحظہ فرمائیے۔

''آخر میں یہ کہتا چلوں کہ ہندوستانیوں کو اپنے آرمرڈ ڈپو (ہاتھی) پر بہت غرور تھا اور شاید وہ اسی تمکنت اور غرور میں مارے گئے وہ سمجھتے تھے کہ وہ ایک سیلاب کی طرح سے چونڈہ سے گزر جائیں گے اور جی ٹی روڈ پر پہنچ جائیں گے۔ شروع شروع میں، میں نے کئی دفعہ ان کے وائرلیس کو یہ کہتے سنا کہ ''ان میں اتنی شکتی نہیں کہ وہ ہمیں روک سکیں''۔

بہت غرور تھا ہوش و حواس پر لیکن
نظر جب ان سے ملی ہے تو ہوش آیا ہے

(مضمون مطبوعہ روزنامہ ''جنگ'' مورخہ 12-5-1997 ص 7)

24 بریگیڈ کی کامیابیاں

میجر (ر) امیر افضل نے اپنے مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 12 جنوری 2003ء میں عبدالعلی ملک کے 24 بریگیڈ کی حیرت انگیز کامیابیوں کے متعلق تحریر کرتے ہیں۔

''معجزہ یہ ہوا کہ 24 بریگیڈ کی یونٹیں جب حرکت میں تھیں تو ان کا پیش قدمی کرنے والے دشمن کے ساتھ ٹکراؤ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو ہمارے آقا کی سنت کے مطابق ''حرکتی دفاع'' بنا دیا اور دشمن کے ہراول کے دستے ایسے پاش پاش ہو کر پسپا ہوئے کہ کرنل جمشید اور میجر محمد حسین ملک نے ان کا دور دور تک تعاقب بھی کیا''۔

میجر (ر) امیر افضل اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ ''24 بریگیڈ کا کمانڈر تو اختر ملک کا چھوٹا بھائی عبدالعلی ملک تھا''۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 12-1-2003 ص 10 کالم نمبر 2)

دو غیر ملکی جرائد کے اہم حوالے

معروف صحافی عنایت اللہ نے اپنی کتاب ''بدر سے باٹا پور تک'' میں ایک عمدہ حوالہ ریکارڈ کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں:

''برطانیہ کے ایک مشہور جریدے ''مِرر'' کا وقائع نگار بریاں ہچن فائر بندی کے وقت چونڈہ سیکٹر میں موجود تھا۔ وہ تین روز سے آخری معرکہ دیکھ رہا تھا۔ اس نے الڑ ریلوے سٹیشن کے قریب بھارتیوں کی تباہی کو اپنے جریدے میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

''فائر بندی ہوئے تین گھنٹے گزر گئے ہیں۔ میں ٹینکوں اور انسانوں کے قبرستان میں گھوم رہا ہوں۔ فضا میں گدھ اُڑ رہے ہیں، ماحول اور فضا میں موت کا تعفن بسا ہوا ہے۔ میرے سامنے صرف تین میل کی وسعت میں بھارت کے پچیس جلے ہوئے سنچورئین ٹینک پڑے ہیں وہ مرے ہوئے بچھوؤں کی طرح دکھائی دے رہے ہیں جن کا زہر ہمیشہ کیلئے ختم ہو چکا ہے۔ ان ٹینکوں کو چلانے والے بھاگ نہیں سکے۔ وہ ان کے اندر جلے پڑے ہیں۔ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ پاکستان نے بھارت کو کس قدر فیصلہ کن شکست دی ہے اس وقت پاک فوج کے جوان میرے سامنے تین سو بھارتیوں کی لاشیں ایک گڑھے میں دفن کر چکے ہیں''۔ (یعنی فائر بندی کے بعد۔ ناقل)

اس نامہ نگار کے آخری فقرے کو اسی کی زبان میں پیش کرتا ہوں وہ لکھتا ہے۔

'THERE IS NO DOUBT THAT PAKISTAN HAMMERED HELL OUT OF INDIA'S ARMOURED DIVISION'

اردو میں اس فقرے کا ترجمہ یہی کچھ ہو سکتا ہے کہ ''اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان نے بھارت کے آمرڈ ڈویژن کا بھرکس نکال دیا ہے''۔

(کتاب ''بدر سے باٹا پور تک'' ص 228-227)

لندن ''ڈیلی ایکسپریس'' کا حوالہ از کتاب ''پاکستان میدان جنگ میں'' جناب شریف فاروقی اپنی کتاب ''پاکستان میدان جنگ میں'' ص 375 پر لکھتے ہیں:۔

''سیالکوٹ میں جو کچھ ہوا وہ پاکستانی فوجوں کا اس قدر عظیم کارنامہ اور دشمن کی شکست اس قدر تباہ کن تھی کہ انسانی ذہن اس معرکہ کی تفصیلات بیان کرنے سے قاصر ہے۔ دور حاضر کی تاریخ میں اس 34 میل طویل محاذ کی یہ کہانی غیر کی زبانی زیادہ بہتر ہے۔ لندن کے کثیر الاشاعت روزنامہ ''ڈیلی ایکسپریس'' کے نمائندہ ڈونلڈ سمس نے محاذ جنگ سے جو کچھ لکھا وہ حسب ذیل ہے:۔

''جنگ بندی پر میں سیالکوٹ اور پاکستان کی افواج کے مورچوں پر گیا۔ میں وہاں دس دن تک لڑی جانے والی ٹینکوں کی عظیم اور خوف ناک جنگ کے نتائج دیکھنے گیا تھا بکتر بند اور ٹینکوں کے دستوں کی یہ دوسری جنگ عظیم کے بعد سب سے بڑی جنگ قرار دی جاسکتی ہے۔ بھارت نے اس محاذ پر چار ڈویژن فوج سے جس میں ایک بکتر بند ڈویژن بھی شامل تھے اس توقع پر حملہ کیا تھا کہ وہ پاکستان کی سرزمین پر اس بڑی فوجی قوت کے سہارے آگے بڑھ آئیں گے۔ لیکن پاکستان کی دو ڈویژن فوج نے جس میں ایک بکتر بند ڈویژن بھی شامل ہے ان کے ارادوں کو نہ صرف خاک میں ملا دیا بلکہ ان کی کمر توڑ دی''۔

(''پاکستان میدان جنگ میں'' ص 375)

دونوں بھائیوں کی بے مثال کامیابی

ستمبر 1965ء کی جنگ کے حقائق اور مستند حوالے دیکھنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ معرکہء چھمب (مقبوضہ کشمیر) میں جہاں بڑے بھائی جنرل اختر حسین ملک نے OFFENSIVE حکمت عملی پر عمل کرتے ہوئے اپنے لشکر کے ساتھ آپریشن گرینڈ سلیم کو کامیاب کر دکھایا اور ہندوستانی فوج کے چھکے چھڑا دیئے وہاں ان کے چھوٹے بھائی (بریگیڈیئر) عبدالعلی ملک نے DEFENSIVE پوزیشن میں ہوتے ہوئے دفاع چونڈہ (سیالکوٹ) کا حق ادا کر دیا اور نہ صرف اپنی ارض وطن کا ہر لحاظ سے کامیاب دفاع کیا بلکہ چونڈہ کے تاریخی میدان میں دشمن کی نفری اور ٹینکوں کی بھاری تعداد کو تہس نہس کر دیا۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے دونوں عظیم سپوتوں کو ہلال جرأت کے اعزاز سے نوازا۔

دونوں بھائیوں کے لئے ہلال جرأت

اس دور کے معروف اخبار روزنامہ ''امروز'' نے 25 دسمبر 1965ء کی اشاعت میں صفحہ اوّل پر لکھا:۔

میجر جنرل اختر حسین ملک

''انفنٹری ڈویژن کے جنرل افسر کمانڈنگ میجر جنرل اختر حسین ملک کو بھمبر کے علاقے میں بھارتی جارحیت کے خلاف کارروائی کرنے کے فرائض سونپے گئے تھے۔ چھمب سیکٹر میں بھارتی فوج نہ صرف تعداد اور اسلحہ میں زیادہ تھی بلکہ وہ پورے طور پر کیل کانٹے سے لیس، مضبوط ٹھکانوں پر قابض تھی۔

میجر جنرل اختر حسین ملک نے ناکافی فوج اور مشکل حالات کے باوجود بھارتی فوج کا بری طرح قلع قمع کر دیا اور پورے علاقے کو بھارتی فوج کے ناپاک وجود سے صاف کر دیا۔ میجر جنرل اختر حسین ملک کی ذہانت اعلیٰ منصوبہ بندی پرعزم اور ولولہ انگیز قیادت نے اس علاقے میں بھارتی فوج کو عبرت ناک شکست سے دوچار کیا۔ صدر مملکت نے میجر جنرل اختر حسین کو ان کے عظیم کارنامے پر ہلال جرأت کا اعزاز دیا۔

بریگیڈیئر عبدالعلی ملک

فورس کمانڈر بریگیڈیئر عبدالعلی ملک نے چونڈہ میں دشمن کی اسلحہ اور افرادی طاقت میں کہیں زیادہ فوج کو ناپاک ارادوں میں کامیاب نہیں ہونے دیا دشمن نے چونڈہ پر قبضے کیلئے ہر طرح کے حربے استعمال کئے بے تحاشہ گولہ باری اور بمباری کی اور ہر طرف سے یلغار کر کے قبضہ جمانے کی کوشش کی لیکن فرض شناس اور پُرعزم بریگیڈئر عبدالعلی ملک کی قیادت میں پاکستانی جانبازوں نے دشمن کو پسپائی پر مجبور کر دیا۔

دشمن نے مسلسل کئی روز تک اندھا دھند گولہ باری کی اور ہر طرف سے زور ڈالا جو کسی بھی فوج کی ہمت شکنی کیلئے کافی تھا۔ لیکن بریگیڈیئر عبدالعلی ملک کی دلاوری ہمت اور سوجھ بوجھ نے دشمن کی ایک نہ چلنے دی۔ جانبازوں نے اپنے افسر کی بے جگری دیکھی تو وہ اور بھی سینہ سپر ہو گئے اور دشمن کو کاری ضربیں لگائیں دشمن کو سخت نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا۔ بریگیڈیئر عبدالعلی ملک کو ان کی عظیم خدمات کے صلے میں ہلال جرأت کا اعزاز دیا گیا۔

(روزنامہ امروز مورخہ 25-9-1965 ص 1 و آخر)

دونوں دلاور بھائیوں کا یکجا ذکر

24 ستمبر آج کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے پاکستانی فوج کے اگلے مورچوں پر کسی جگہ افسروں اور جوانوں میں اعزازات تقسیم کئے جو صدر پاکستان نے ان کی بہادری کے صلے میں دئے ہیں۔ اس تقریب میں سب سے دلچسپ اور روح پرور سماں وہ تھا جب دو سگے بھائیوں کو ''ہلال جرأت'' کے نشان پیش کئے گئے یہ دونوں بھائی میجر جنرل اختر حسین ملک اور بریگیڈیئر عبدالعلی ملک ہیں جنہیں موجودہ جنگ میں کارہائے نمایاں دکھانے پر ہلال جرأت کا اعزاز بخشا گیا ہے۔

ایک پیادہ ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل اختر حسین ملک کو کشمیر میں جنگ بندی لائن کے پار بھارت کی مسلسل جارحانہ کارروائیوں کا منہ توڑ جوب دینے کی غرض سے دشمن پر حملہ کرنے پر مامور کیا گیا تھا چھمب میں بھارت نے بڑے مضبوط مورچے بنا رکھے تھے اور یہاں فوج کی بھاری جمعیت تعینات تھی۔ میجر جنرل اختر حسین ملک نے ان مورچوں پر حملہ کر دیا اور بھارتی فوج کو نیست و نابود کرنے میں کامیاب ہو گئے حالانکہ اس مہم کیلئے ان کی فوج کی تعداد عام حالات میں بھی ناکافی سمجھی جاتی۔ بھارتی فوج پر یہ کاری ضرب لگانے سہرا میجر جنرل اختر حسین ملک کے سر ہے جنہوں نے انتہائی جرأت سے حملہ کا

باقی صفحہ 6 پر

تیسرا ہوا باز تو میں ہوں جناب!

سکواڈرن لیڈر منیر الدین احمد شہید کسی نہ کسی طرح ہر حملے میں شامل ہو جاتے تھے

ذیل کا مضمون روزنامہ مشرق 6 ستمبر 1966ء میں مندرجہ بالا عنوانات کے ساتھ شائع ہوا۔ سکواڈرن لیڈر خلیفہ منیر الدین احمد صاحب شہید (ستارۂ جرأت) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ماموں اور جماعت کے قدیم اور ممتاز بزرگ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے فرزند تھے۔ آپ ستمبر کی جنگ میں 11 ستمبر 1965ء کو شہید ہوئے تھے۔

جنگ چھڑے چھ روز گزر چکے تھے اور میدان جنگ کے ہنگاموں سے بہت دور فضائیہ کے ایک اڈے پر اترنے اور چڑھنے والے لڑاکا بمباروں کی گرج سے ظاہر ہوتا تھا کہ پُرسکون مقام پر سرگرمی حالات کی نزاکت کی علامت ہے۔

دوپہر ہو چلی تھی۔ اڈے کے آپریشن روم میں ونگ کمانڈر محمد انور شمیم اس روز کی انتہائی اہم اور خطرناک مہم کے لئے ہوابازوں کو ہدایت دینے والے تھے۔ اس مہم کا نشانہ امرتسر کا ریڈار سٹیشن تھا۔

شمیم نے اس مشن کے لئے تین ہواباز منتخب کئے تھے۔ انہوں نے پکارا تو ان میں سے صرف دو آئے۔ تیسرے کے متعلق انہوں نے ونگ آپریشن آفیسر سکواڈرن لیڈر منیر الدین احمد صاحب سے دریافت کیا انہوں نے ہنستے ہوئے کہا:

''تیسرا تو میں ہوں جناب''۔

''لیکن میں نے تو آپ کا نام اس مہم میں نہیں رکھا تھا۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے میں نے فلائنگ آفیسر مسعود کو منتخب کیا تھا''۔

یہ ٹھیک ہے سر! لیکن مسعود تو پہلے ہی ایک مہم پر گیا ہوا ہے۔ منیر نے جواب دیا:

اور شمیم اب کچھ نہیں کر سکتے تھے لیکن یہ پہلا موقع نہ تھا۔ اس ریڈار سٹیشن پر پہلے جتنے حملے ہوئے تھے ان میں بھی سکواڈرن لیڈر منیر ضرور شامل ہوئے تھے۔

منیر کو اس دنیا میں یا تو اپنے بال بچوں سے الفت تھی یا پرواز سے، جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک وہ آٹھ مرتبہ زمینی فرائض دوسرے ساتھیوں کے سپرد کر کے فضائی حملوں میں شریک ہو چکے تھے۔ اس مرتبہ پھر وہ تیار ہو گئے تھے اور ونگ کمانڈر شمیم بولے۔

''اچھا بھئی! تم ہی سہی!!''

اس کے بعد انہوں نے ہدایات جاری کیں۔

تقریباً نصف گھنٹے بعد پاک فضائیہ کے چار سیبر دشمن کی تباہی کا سامان بازوؤں میں دبائے پرشکوہ انداز میں اڈے سے اڑے اور نشانے کی طرف روانہ ہو گئے۔ دس منٹ بعد وہ دشمن کے علاقے پر اڑ رہے تھے۔ وہ کم بلندی پر امرتسر کی طرف رواں تھے کہ اچانک دشمن کی توپوں کے دہانے کھل گئے۔ پہلے تو اکا دکا گولہ آیا لیکن رفتہ رفتہ تانتا بندھ گیا۔ ہلکی بھاری ہر قسم کی طیارہ شکن توپیں آگ اگل رہی تھیں۔ ہمارے طیاروں کے چاروں طرف گولے پھٹ رہے تھے لیکن آگ کے اس کھیت میں وہ گویا ہل چلاتے ہوئے منزل کی جانب بڑھتے رہے۔

منیر اس دستے کے ڈپٹی لیڈر تھے۔ انہوں نے نشانے پر جھپٹنے کے لئے تیاری مکمل کی۔ دوسرے طیارے اوپر اٹھ کر اپنی باری کا انتظار کرنے لگے۔ ادھر دشمن کے سارے توپچیوں نے اپنا رخ منیر کی طرف کر دیا تھا۔ دھماکوں کے ارتعاش سے ان کا طیارہ ڈول رہا تھا لیکن وہ پورے انہماک کے ساتھ نشانے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ریڈار سٹیشن کے عین قریب پہنچ کر ایک گولہ منیر کے سیبر کو لگا۔ انہوں نے جلدی سے ونگ کمانڈر شمیم کو پکارا۔ ''مجھے گولہ لگ گیا ہے'' اور پھر ان کا ریڈیو خاموش ہو گیا۔ شمیم نے جو اس مہم کی قیادت کر رہے تھے دوبارہ ان سے رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن کوئی جواب نہ ملا۔ فضا میں چاروں طرف دیکھا لیکن منیر کا کہیں نشان نہ تھا۔ ایک عظیم ہواباز شہید ہو چکا تھا۔

یہ 36 سالہ جیالا ہواباز قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوا تھا اس کی ہر دلعزیز اور ہنس مکھ شخصیت ساری فضائیہ میں مشہور تھی۔ منیر ہر وقت لطیفہ گوئی کرتے تھے۔ ماہر نشانچی تھے اور تھوڑا تھوڑا مسکراتے تھے۔ ان کے لئے زندگی پرواز سے عبارت تھی۔ چنانچہ انہوں نے کبھی ترقی کی خواہش نہ کی۔ کیونکہ اس طرح ان کی ڈیوٹی زمین پر لگ جاتی۔

انہوں نے اس جنگ میں پہلا مشن چھمب میں پورا کیا۔ جہاں 4 ستمبر کو دشمن کے کئی ٹینک تباہ کئے اور اس کے بعد وہ 11 ستمبر کو اپنی شہادت کے روز تک روزانہ فضائی حملوں میں شریک ہوتے رہے۔ ابتداء میں انہیں یہ حسرت رہی کہ فضاء میں دشمن سے روبرو مقابلہ نہیں ہوا۔ یہ حسرت 10 ستمبر کو پوری ہوئی۔ جب انہوں نے فیروز پور سے 20 میل جنوب مشرق میں بھارت کے ایک ناٹ کو مار گرایا۔

شہادت کے بعد سکواڈرن لیڈر منیر الدین احمد کو ستارۂ جرأت کا اعزاز دیا گیا۔

☆......☆......☆

سلطان احمد صاحب

رن کچھ اور کھیم کرن میں دادِ شجاعت دینے والے

کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید آرٹلری

''مجھے فخر ہے کہ میں اپنا فرض تن دہی سے پورا کر رہا ہوں''

کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید چک 82 جنوبی ضلع سرگودھا میں 1932ء میں پیدا ہوئے۔ بی۔ اے کرنے کے بعد 1952ء میں بچپن کی خواہش کی تکمیل کے لئے پاک فوج میں کمیشن لیا۔ آپ نے بریگیڈیر شامی شہید کے ساتھ بطور سٹاف کیپٹن کام کیا رن کچھ کے معرکہ میں آپ کے ذمہ ایک اہم ڈیوٹی تھی جس کو بڑی تن دہی اور بہادری سے پورا کیا جب ہندوستان نے پاکستان کی سرحدوں پر حملہ کر دیا تو ان کی توپ خانہ رجمنٹ کو قصور کے دفاع کے لئے بھیجا گیا۔

دشمن نے بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کی ایک آہنی دیوار کھڑی کر دی تھی لیکن ان جان نثاروں کے قدموں کو روکا نہیں جا سکتا تھا وہ گولوں کی بارش سے فولادی دیواروں کو پاش پاش کرتے دشمن کے پرخچے اڑاتے اور اسے کیفر کردار تک پہنچاتے موت سے کھیلتے بڑھتے چلے گئے۔ 8 ستمبر کو دشمن کو اپنے علاقے سے نکال کر کھیم کرن فتح کر لیا۔ اس روز وہ دشمن سے برسرپیکار تھے اور اپنے جوانوں کو اسلحہ سے لیس کر رہے تھے اور شاباش کی بلند آواز سے اپنے جوانوں کی ہمت بڑھا رہے تھے کہ اچانک دشمن کے طیارے نے گولیاں برسانی شروع کر دیں ایک گولی آپ کے سینے میں پیوست ہو گئی اور وہ شہداء کی صف میں شامل ہو گئے۔ شاید اس محاذ پر ان کی منزل کھیم کرن تھی۔ اس کے بعد اس نے اپنی اصلی منزل کی طرف رخت سفر باندھ لیا۔

ع

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن

شہادت سے چند روز قبل خط میں انہوں نے اپنے والد محترم کو لکھا کہ مجھے فخر ہے کہ میں فرض تن دہی سے پورا کر رہا ہوں آپ کسی قسم کا فکر نہ کریں موت کا ایک دن معین ہے۔ اگر وہ مجھے آنی ہے۔ تو وہ مجھے آپ کے پاس بیٹھے ہوئے بھی آ جائے گی۔ فکر نہ کریں۔ ہاں اگر میں مقررہ تاریخوں پر نہ بھی آ سکوں تو بہن کی رخصتی ضرور کر دیں۔

اس کے بعد پھر ان کی شہادت کی تار موصول ہوئی جس پر ان کے ماں باپ کا تاثر یہ تھا کہ اگر لخت جگر کی قربانی سے قوم کی کروڑوں ماؤں بہنوں اور وطن کی عزت بچ گئی ہے۔ تو یہ ہمارے لئے باعث اطمینان و صد افتخار ہے۔ خدا اس کے درجات بلند کرے۔

کیپٹن نذیر شہید کی بیوہ کو رجمنٹ کے کمانڈر نے یہ خط لکھا کہ آپ کے بہادر شوہر نے بے مثال شجاعت اور اعلیٰ احساس فرض کا ثبوت پیش کرتے ہوئے شاندار قربانی پیش کی ہے ہمیں اس پر فخر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لئے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ان کے دو بہت ہی پیارے لڑکے زید نذیر اور ہمایوں نذیر ہیں جن کی عمر بالترتیب چھ سال اور ڈیڑھ سال ہے۔ نوید نذیر کے الفاظ ہیں کہ ''میں ڈیڈی کی طرح بہادر کیپٹن بنوں گا۔''

(روزنامہ امروز 6 ستمبر 1966ء)

(بقیہ صفحہ 5)

منصوبہ بنایا اور غیر معمولی قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس دلیرانہ کارنامے اور نمایاں ذاتی شجاعت پر انہیں ہلال جرأت کا اعزاز دیا گیا''۔

(نوائے وقت مورخہ 25 ستمبر 1965ء)

کون سی طاقت کارفرما تھی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جنگ ستمبر 1965ء میں پوری پاکستانی فوج اور قوم سرخرو و سرفراز ہو کر نکلی۔ اس کی وجہ باہمی اتحاد و اتفاق اور بھرپور قومی جذبہ تھا اور اسی اتحاد اور بھرپور جذبہ کے بروئے کار ہونے کی وجہ سے قوم نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے اور اس کا غرور خاک میں ملا دیا کاش اس جذبے اور اتحاد کا نظارہ بعد میں بھی پوری طرح قائم رہتا اور پوری قوم ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح مضبوط و مربوط دکھائی دیتی۔

نوائے وقت اور ''دی نیشن'' کے چیف ایڈیٹر۔ مجید نظامی کا بیان ہے:۔

''1965ء کی جنگ ہی قوم کے اتحاد کا آخری مظاہرہ تھا۔ اصل میں ہم پاکستان بنانے کے بعد قومیتوں بلکہ صوبائی قومیتوں میں تبدیل ہو گئے''۔

(بیان مجید نظامی مطبوعہ 'نوائے وقت' مورخہ 30/اپریل 2000ء صفحہ 5)

ملے جو کڑی کڑی ایک زنجیر بنے
پیار کے رنگ بھرو زندہ تصویر بنے

سب سے زیادہ کافی پینے والا ملک

دنیا میں سب سے زیادہ کافی سویڈن (Sweden) کے باشندے پیتے ہیں۔ یہاں سالانہ تقریباً 30 پونڈ فی کس کافی پی جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72186 میں

Hassan Tamuzadde

ولد Abdullah Kasulongaing قوم...... پیشہ معلم عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹس مالیتی -/USHS2700000 اس وقت مجھے مبلغ......USHS ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hassan Tamuzadde۔ گواہ شد نمبر 1 SH.Ismail Malagala۔ گواہ شد نمبر 2 Kairey Ali

مسل نمبر 72187 میں

Abubakar Bagaga

ولد Aminsi قوم...... پیشہ فارمر عمر......سال بیعت 1984ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS30000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Bagaga

گواہ شد نمبر 1 SiraJi Walulumba گواہ شد نمبر 2 Muzamilu

مسل نمبر 72188 میں

Amina Kaire Nayiga

زوجہ Muhammad Ali Kaire قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS80000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amina Kaire Nayiga۔ گواہ شد نمبر 1 Adiya Haroon۔ گواہ شد نمبر 2 Amina Kaire

مسل نمبر 72189 میں

Sophia JJunJu

زوجہ Yasin JJunJu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USHS10000 ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sophia JJunJu۔ گواہ شد نمبر 1 Amina Kaire گواہ شد نمبر 2 Adya Haruna

مسل نمبر 72190 میں

Saeed Kofi Gyesi

ولد Iddirisu Kofi Apraku قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 69 سال بیعت 2006ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saeed Kofi Gyesi۔ گواہ شد نمبر 1 Uthman Bin Saeed گواہ شد نمبر 2 Abubakar Kwesi

مسل نمبر 72191 میں

KhadeeJa Issah I

زوجہ Abubakr Rahman Issah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ KhadeeJa Issah I۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Amfoh۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Addea

مسل نمبر 72192 میں

Hawa Entsie

زوجہ Abdul Aziz Nyani قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/612000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Entsie۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 72193 میں

Abida Yaqub

زوجہ Yaqub A.Rahman قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 37 سال بیعت 2004ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abida Yaqub۔ گواہ شد نمبر 1 Issah Addae۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 72194 میں

Abida Iddriss

زوجہ Iddriss Dankoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abida Iddriss۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 72195 میں

Hawayaa Fuawa

زوجہ Abdullah Appiah قوم...... پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت 1976ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawayaa Fuawa۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Amfoh۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 72196 میں

Hawa Ibrahim

زوجہ Ibrahim Issah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر25 سال بیعت 2000ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hawa Ibrahim۔ گواہ شد نمبر1 Ibrahim Amfoh گواہ شد نمبر2 Issah Addae

مسل نمبر 72197 میں

Adeesa N Kawamye

زوجہ Dawood Otsabah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Addeesa N Kawamye۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر2 Issah Addae

مسل نمبر 72198 میں Zanab Komily

زوجہ KoJo Appoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zanab Komily۔ گواہ شد نمبر1 Ibrahim Amfoh گواہ شد نمبر2 Issah Addae

مسل نمبر 72199 میں

KhadeeJa Issah II

زوجہ Issah Yaqub قوم...... پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ KhadeeJa Issah II۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Amfoh۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Addae

مسل نمبر 72200 میں

Halima Issah II

زوجہ Issah Gyabin قوم...... پیشہ فارمنگ عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/ ایکڑ مالیتی -/1500000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halima Issah II۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Amfoh۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 35532 میں آصفہ ناز

بنت عبدالمنان قوم ِگل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/170800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ ناز۔ گواہ شد نمبر1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خورشید وصیت نمبر 55246

مسل نمبر 37190 میں مظفر احمد گوندل

ولد چوہدری نثار احمد گوندل قوم گوندل پیشہ فارغ عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) بینک بیلنس -/6000 روپے (3) مکان برقبہ 4 مرلہ 68 مربع فٹ واقع دارالعلوم غربی شاء۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر1 احمد علی وصیت نمبر 17350 گواہ شد نمبر2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 37624 میں امتہ الباسط نعیم

زوجہ نعیم احمد قیصر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/40000 روپے (2) فریج مالیتی -/10000 روپے (3) از حصہ جائیداد والد -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ الباسط نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی نعیم احمد قیصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد مولوی نواب دین

مسل نمبر 39475 میں محمودہ بیگم

زوجہ گلزار احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے (4) ترکہ والد مرحوم 3 1مرلہ زمین میں میرا حصہ پونے 2 مرلے اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ نوٹ:۔ ترکہ ابھی تقسیم نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 قیصر عظیم ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر2 وقیع الزمان ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 42698 میں محمد بشیر

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر1 محمد حسین۔ گواہ شد نمبر2 شمیم احمد خالد

مسل نمبر 42731 میں شمیم اختر

زوجہ ناصر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-04 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) مکان 3 مرلہ واقع لاہور کینٹ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/8000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ڈوگر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ڈوگر ولد ناصر احمد ڈوگر

مسل نمبر 45820 میں محمد خان

ولد محمد اسمٰعیل خان قوم الماٹی بلوچ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت ...... ساکن موضع میر محمد ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملازم حسین ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی طارق ولد علی احمد

مسل نمبر 45877 میں امتہ الباسط

زوجہ نذیر احمد اختر قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے (3) طلائی زیور سوا تین تولے مالیتی -/45500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 32988۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 47026 میں ارشاد احمد

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کلائی گھڑی مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خان ولد محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 47070 میں شمشاد نفیس

زوجہ نفیس احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمشاد نفیس۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 43833۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر 51514 میں نعیم احمد

ولد محمد اکرم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد حشمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس ولد بشارت احمد

مسل نمبر 51526 میں زکیہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/36814 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زکیہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ڈوگر

مسل نمبر 51568 میں شاہدہ پروین

زوجہ ملک انوار الحق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک انوار الحق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ ولد محمد عمر

مسل نمبر 54617 میں رضیہ شہناز

زوجہ محمد ارشد فاروق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/143617 روپے (3) ترکہ والد مرحوم سے ملی رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 51646 میں طلعت اکبر

زوجہ مرزا محمد اکبر بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم مکان واقع خانیوال شہر کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکبر بیگ خاوند موصیہ وصیت نمبر 17216۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان احمد بیگ ولد مرزا محمد اکبر بیگ

مسل نمبر 57532 میں بشریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/24200 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد حیات محمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ

مسل نمبر 57565 میں مختاری بی بی

زوجہ حبیب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/25000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مختاری بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد محمد عبد اللہ

مسل نمبر 69502 میں

Ahmad TeJan Jalloh

ولد Chernor Muhammad Abdullah قوم...... Jalloh پیشہ ٹیچنگ عمر 49 سال بیعت 1973ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع سیرالیون مالیتی -/Le200000000 (2) زیر تعمیر مکان مالیتی -/Le500000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le550000000 ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad TeJan Jalloh۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 یوسف خالد

مسل نمبر 69505 میں امۃ المتین

زوجہ عبدالجبار خان قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/24400 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (3) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف سلیم وصیت نمبر 13933

مسل نمبر 69523 میں شازیہ عزیز

زوجہ محمد عزیز قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 1 تولہ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد قاضی میاں محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 72201 میں بشریٰ نعیم

بنت نعیم احمد قوم لکھن پال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد ولد ملک عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل وصیت نمبر 36606

مسل نمبر 72202 میں ملک وسیم احمد ہمایوں

ولد ملک مقصود احمد قوم قطب شاہی اعوان پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں لگائی گئی رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک وسیم احمد ہمایوں۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مقصود احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل وصیت نمبر 36606

مسل نمبر 72203 میں سردار بیگم

بیوہ غلام رسول بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور 7 گرام مالیتی -/7000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی میں 1/8 حصہ (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی میں 1/8 حصہ (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی میں 1/8 حصہ (4) حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سردار بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل وصیت نمبر 36606 گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل ولد امام دین

مسل نمبر 72204 میں ملک مقصود احمد

ولد ملک عبدالواحد قوم قطب شاہی اعوان پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل وصیت نمبر 36606

مسل نمبر 72205 میں رسول بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رسول بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نیرالاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 72206 میں رشیدہ بی بی

زوجہ فیض احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر ولد محمد ادریس شاہد

مسل نمبر 72207 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ بھجن پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے جس کی خریداری کیلئے دولاکھ روپے قرض لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نیرالاسلام مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 72208 میں توصیف احمد طارق

ولد عبداللطیف قوم جٹ پیشہ راجگیری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد طارق گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 نیرالاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776

مسل نمبر 72209 میں صبور احمد مبشر

ولد بشارت احمد جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبور احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 نیرالاسلام مربی سلسلہ وصیت نمبر 34776۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد جٹ والد موصی

مسل نمبر 72210 میں عطاء الحی کرم

ولد اعجاز الٰہی کرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحی کرم۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد وصیت نمبر 26807 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ

☆......☆......☆

یوم دفاع پاکستان

6 ستمبر 1965ء وہ تاریخی دن ہے جب پاکستانی قوم نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف مادر وطن کے دفاع کا فریضہ سرانجام دیا تھا اور جرأت و ہمت کے عظیم الشان کارنامے سرانجام دیتے ہوئے اپنے اس امتحان میں پوری اتری تھی۔

اس دن ہماری قوم نے اور دشمن سے کہیں کم تعداد میں ہمارے دلیر مجاہدوں نے جن میں غازی اور شہید دونوں شامل ہیں، وہ کارنامے سرانجام دیئے تھے جو ان کی جرأت، قربانی، عزم اور پاس عزت کے جذبے کے عکاس ہی نہیں، ہماری تاریخ کا ایک زریں باب بھی ہے۔

6 ستمبر 1965ء کو شروع ہونے والی یہ تاریخی جنگ ہماری مسلح افواج اور ہماری باحوصلہ قوم نے یکجان ہو کر لڑی تھی۔ اس جنگ میں جہاں ایک طرف ہماری بہادر افواج کے افسران نے باہم مل کر رفاقت کے سچے جذبے کے ساتھ دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رکھ دیا تھا اور سترہ دنوں کی اس لڑائی میں سازوسامان اور نفری دونوں لحاظ سے اپنے سے کہیں بڑی قوت کو پسپا کر دیا تھا، وہیں دوسری طرف پاکستانی قوم نے اپنے اتحاد سے دشمن کو لرزہ براندام کر دیا تھا۔ ان سترہ دنوں میں اہل پاکستان نے من حیث القوم، باہمی محبت، ملی غیرت وحمیت، جرأت اور حساس نفس کے کندن کو وقت کی کسوٹی پر پرکھا تھا اور اس آزمائش میں ہر طرح پورے اترے تھے۔

6 ستمبر کا دن جہاں ہمیں وہ ساعت یاد دلاتا ہے، جب ہم میں سے ایک ایک فرد نے وطن کی محبت کی کسوٹی پر پورا اترنے کے لئے تن من دھن کی بازی لگا دی تھی، وہیں یہ تجدید عہد وفا کا دن بھی ہے۔

6 ستمبر کے دن جہاں ہم اپنے ان قومی ہیروز، غازیوں اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے لہو سے ہماری عسکری تاریخ میں نئے ابواب کا اضافہ کیا وہیں ہم یہ عہد بھی کرتے ہیں کہ اگر کبھی دوبارہ ایسا کوئی لمحہ آیا تو ہم میں سے ہر ایک فرد، ایک مرتبہ پھر قومی شان و شوکت کی بقا کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم خالد عثمان ناصر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دوست کے والد مکرم یعقوب طاہر صاحب کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ اور فیصل آباد کے ہسپتال سے علاج کروانے کے بعد گھر شفٹ ہو گئے ہیں۔ ٹانگ میں پلیٹوں کی وجہ سے کافی تکلیف ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت چوکیدار

بازار اقصیٰ روڈ پر چوکیدار کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی اور جس کے پاس ذاتی اسلحہ ہو اس کو ترجیح دی جائے گی۔

(جنرل سیکرٹری انجمن تاجران ربوہ)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

دعائیہ قطعہ

مری دعا ہے کہ امّی کو ہو شفا حاصل
خدا کرے کہ یہ سایہ سدا رہے قائم
محبتوں اور دعاؤں کا سلسلہ رہے جاری
یہ باب جنت کا ہم پہ کھلا رہے دائم

عطاء المجیب راشد

(سفر یورپ بقیہ از صفحہ 1)

مالٹا سے آئے ہوئے ایک زیر دعوت عیسائی دوست Mr. Lawrance Grech نے بھی حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا کے ذریعہ ان کا جماعت سے تعارف ہوا اور MTA کے ذریعے مزید دلچسپی بڑھی اور انہوں نے حضور انور سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ ملاقات کے دوران حضور انور نے ان کے ساتھ مالٹا کے مختلف دلچسپی کے امور پر گفتگو فرمائی اور انہیں یادگار کے طور پر اپنا قلم عطا فرمایا۔ جب یہ ملاقات کر کے باہر آئے تو ان پر حضور انور کی قوت قدسیہ کا نمایاں اثر تھا جس کا اظہار انہوں نے اس طرح کیا:

"He was speaking from his heart and I wish him to come Malta"

اور پھر بار بار حضور کے دیئے ہوئے قلم کو دیکھتے اور میٹنگ ہال میں لگی ہوئی حضور انور کی تصویر کو جا کر دیکھنے لگے ایک نظر قلم پر ڈالتے اور ایک نظر تصویر پر۔ آخر پر حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی تصاویر کے پاس کھڑے ہو کر تصویر بنوائی۔

بیت الجامع اوفن باخ روانگی

آج پروگرام کے مطابق ملاقاتوں کے بعد آٹھ بجے شام اوفن باخ کے لئے روانہ ہوئے۔ سو بیوت الذکر تحریک کے تحت ''بیت الجامع'' کا سنگ بنیاد حضور انور نے 2004ء میں رکھا تھا اور دسمبر 2006ء میں اس کا افتتاح فرمایا تھا۔ روانگی سے قبل حضور انور نے مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کو اب تک جمع ہونے والی ڈاک گاڑی میں رکھوانے کی ہدایت فرمائی۔ آٹھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور کا قافلہ بیت الجامع پہنچا۔ بیت رنگ برنگی روشنیوں اور جھنڈیوں سے سجی ہوئی تھی۔ جگمگ کرتے قمقمے اور بیت کا روشن مینارہ خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔ بیت السبوح میں آج کا روز روزِ عید تھا تو بیت الجامع میں آج کی شب شب برات۔

''بیت الجامع'' کے سامنے موجود بچوں نے حضور انور کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا اور دلکش ترانے اور نغمے گا کر حضور انور کا استقبال کیا باقی تمام احباب کو بیت کے اندر ہی موجود رہنے کی ہدایت تھی۔ سب سے پہلے عہدیداران کا حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا اور حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ایک سیب اور ایک چیری کا پودا لگایا۔ اس کے بعد حضور انور بیت میں تشریف لے گئے۔ بیت کھچا کھچ بھری ہوئی تھی احباب بڑی ترتیب کے ساتھ قطاروں میں کھڑے ہو گئے اور حضور انور نے ہر ایک کے پاس جا کر شرف مصافحہ بخشا۔ یہ بڑا روح پرور نظارہ تھا۔ لوگ دست مسیحا سے ملائے ہوئے ہاتھ اپنے جسم پر ملتے اور ہر ایک کے چہرے سے یہ ظاہر ہو رہا تھا جیسے کہہ رہا ہو۔ ع

چشم ما روشن دل ما شاد

اس کے بعد حضور انور مستورات کی طرف تشریف لے گئے بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم کئے اور کچھ وقت وہاں ٹھہرنے کے بعد باہر تشریف لائے جو احباب خصوصاً ڈیوٹی والے جو مصافحہ کرنے سے رہ گئے تھے۔ انہیں بھی حضور انور نے شرف مصافحہ عطا فرمایا اور بچوں میں بھی چاکلیٹ تقسیم فرمائے، بعض خوش نصیب بچے ایسے بھی تھے جن کے کاندھے پر حضور انور نے دست مبارک پھیرا۔

حضور انور نے عمارت کے بعض حصوں کا معائنہ فرمایا اور تھوڑی دیر کے لئے بیت کی بالائی منزل پر بھی تشریف لے گئے۔ بعدہٗ حضور انور نے بیت الجامع میں نماز مغرب وعشاء پڑھائیں اور باہر مین گیٹ کے پاس رونق افروز ہو کر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی اور مکرم سعید گیسلر صاحب کو بیت کے سامنے والے حصہ کی کھڑکیوں کے اوپر دینی طرز پر محرابیں بنانے اور متفرق امور کے بارے میں ہدایات فرمائیں اور فرمایا کہ اس بارے میں اپنے ماہر تعمیرات سے مشورہ کر کے بتائیں۔

اس کے بعد بیت السبوح کے لئے واپسی ہوئی اور نو بجکر پچپن منٹ پر قافلہ بیت السبوح پہنچا۔ اس دوران حضور انور نے گاڑی میں جو ڈاک ملاحظہ فرمائی تھی وہ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے سپرد ہوئی اور حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج بھی دھوپ کے ساتھ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلتی رہی اور موسم خوشگوار رہا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6 ستمبر

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:29

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

بسم اللہ گارمنٹس
جینٹس گارمنٹس کی تمام ورائٹی کا واحد مرکز
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی پیشکش
مکان نمبر 15 سیٹھی پلازہ سیالکوٹ 052-4587072

ہائی جینٹ فیشن
The Dress Consultants
احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
دکان نمبر 40 گراؤنڈ فلور سیٹھی پلازہ سیالکوٹ
052-4600942, 0321-7193642

BITULASTIC®
MRPB
The Strongest & Seamless - Expected Life : Over 20 Years
WATER PROOFING
SELF-ADHESIVE, SELF LEVELING, FIRE-RETARDANT
FLEXIBLE & REINFORCED WITH SYNTHETIC FIBRE
Karachi Tel: 5381571-5894009 Fax: 5885792
Lahore Tel: 5834514 Islamabad Tel: 2253183
Rabwah: Mr. Qadeer Ahmed 0334-6204869

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

برائے فروخت
کار ٹیوٹا سٹارلٹ ماڈل 74
پٹرول + ایل پی جی (½ 3 روپیہ فی میل) سیکنڈ اونر۔
انجن حال ہی میں اوور ہال کیا گیا۔ نئے ٹائر۔ بیٹری
ڈیمانڈ 90 ہزار
فون شاہد احمد راجپوت 0321-7250304
رابطہ: 047-6215944 ڈاکٹر فہمیدہ منیر۔ ربوہ

ضرورت سٹاف
ہماری فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں
ضرورت منداور تجربہ کار افراد فوری رابطہ کریں
(1) اکاؤنٹنٹ۔ بی کام + کمپیوٹر جانتا ہو۔
(2) آفس اسسٹنٹ۔ F.A
(3) پریس مین
(4) ڈائی فٹر
(5) ڈرائیور (پڑھنا لکھنا جانتا ہو۔ تجربہ کم از کم 5 سال (LTV))
(6) خرادیئے
(7) ہیلپر
(8) گھریلو ملازم (جو کھانا پکانا اور گھریلو کام جانتا ہو)
طالب دعا: میاں عبداللطیف، میاں عبدالماجد
میاں بھائی (پٹھہ کمانی میکر)
کوٹ شہاب دین نزد الفرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
فون: 042-7932514-5-6 Fax:042-7932517